مکتوبِ جامی

محترم ومکرم جناب سید محمد کفیل بخاری (مدیر ''نقیب ختم نبوت'')

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

میری محترمہ والدہ صاحبہ بہت ہی شفیق، مونس وغم خوار ۲۴ر شعبان ۱۴۲۵ھ ۔۱۰را کتوبر ۲۰۰۴ء بروز اتوار رختِ سفر باندھ کر عقبیٰ کو چلی گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ میں عمر بھر کسی موقع پر اتنا غمگین نہیں ہوا۔ موت تو سب کو آنی ہے مگر مجھے اتنی جلدی چلے جانے کا کبھی خیال تک نہیں آیا تھا۔ ان کی جدائی سے دل ودماغ ماؤف ہے۔ اللہ کریم ان کی بخشش اور مغفرت فرما کر درجات بلند فرمائیں۔

نمازِ جنازہ ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری امیر مجلس احرار اسلام نے ساڑھے آٹھ بجے بروز سوموار پڑھائی۔ محترم پیر جی نے نمازِ جنازہ سے قبل بیان فرماتے ہوئے کہا کہ:

> ''میں اپنی بہن کی نماز جنازہ پڑھانے کے لیے حاضر ہوا ہوں۔ ان کی شفقتیں اور محبتیں میں نہیں بھول سکتا۔ جب بھی حاضری ہوئی' انہوں نے بہن سے زیادہ ماں کی محبت دی۔ ان کی جدائی سے دل بہت غمزدہ ہے۔ عزیزم عبدالرحمٰن جامی، عبدالرحیم فاروقی صاحب کی والدہ صاحبہ کی وفات سے ان کے سروں سے چھت چلی گئی ہے اور یہ ان کی دعاؤں سے محروم ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو صبرِ جمیل سے نوازیں۔ ہم آج انہیں اللہ تعالیٰ کے سپرد کر رہے ہیں۔ اس نے اپنی امانت واپس لے لی ہے۔ اب اس کے سپرد ہے جو مالک کائنات ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات عالیہ بلند فرمائے۔ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطاء فرمائے۔ قبر کو باغ بہشت بنائے۔ آمین۔ ثم آمین۔''

قارئین ''نقیبِ ختم نبوت'' اور مجلس احرار اسلام کے تمام کارکنوں سے درخواست ہے کہ میری والدہ ماجدہ کے لیے دعائے مغفرت اور ایصالِ ثواب کا اہتمام فرمائیں۔ میں ذاتی طور پر ممنون اور شکر گزار رہوں گا۔

والسلام

محمد عبدالرحمٰن جامی نقشبندی

(جلال پور پیر والا)